وطن کی اصلاح و ترقی کا نقیب

پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

ہمیں جینی ہی ہے وہ جو رب کی

ایڈیٹر

سعید احمد علوی

اس کو زیادہ نور تو سام وطن میں

چندہ سالانہ
بھارت کیلئے دو روپیہ آٹھ آنہ
پاکستان کیلئے تین روپیہ
فی پرچہ دو آنہ

جلد ۱ | کاکوری یوم چہارشنبہ ۱۵ جون ۱۹۵۵ء مطابق ۲۳ شوال المکرم ۱۳۷۴ھ | نمبر ۱۲

یاد رفتگان

(فخر الدین احمد سفیر کاکوروی)

حضرت سفیر قصبہ کاکوری کے ایک نہایت ہی نامور اور شریف خاندان کے چشم و چراغ تھے آپ کے والد مولانا ذکی الدین علوی ایک عرصہ تک ریاست خداداد حیدرآباد میں عہدۂ اول تعلقداری سے سبکدوش ہوئے۔ حضرت سفیر کی ولادت ۱۳۰۳ھ میں ہوئی ایک عرصہ تک قیام وہیں رہا۔

حضرت سفیر تو اول تو قدرت کی طرف سے ذہانت، طباعی، اور جوہر قابل کا حصہ بہت ملا تھا۔ دوسرے یہ کہ آپ کی خوش قسمتی سے آپ کو اپنے والد وغیرہ دیگر افراد خاندان کی صحبت میں رہنے کا موقع کافی ملا یہ وہ ہستیاں تھیں جن پر فخر ہے اور جن پر کاکوری جتنا بھی ناز کرے کم ہے مرحوم ابتدائے عمر ہی سے شاعری کرنے لگے تھے، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ فطرۃً شاعر ہو چکے تھے۔

آپ میں ایک قسم کی استغنا اور بے نیازی کی شان پیدا ہوگئی تھی اور اسی لئے وہ نغمات شعری جو کبھی حروف و الفاظ کی گرفت میں آکر صفحۂ قرطاس پر رونما ہوتے تھے صرف آپ کے دماغ کے پردوں میں گونجنے لگے اور آپ کی روح کو بے چین کرنے لگے، وہ جگہ نہ تھے ۱۳۷۳ھ میں رحلت کی اور اس طرح وہ رباب جس سے کبھی کبھی ایک درد انگیز نغمے فضا میں بلند ہوتے ہوئے سنائی دیتے تھے ہمیشہ کے لئے خاموش ہوگیا۔

مرحوم کو غزل سے زیادہ فطرت سے نسبت تھی مگر خاص خوبی یہ تھی کہ نظموں میں بھی غزل کی شان نمایاں تھی جہاں کنگھی چوٹی شانہ اور زلف و پیچاب وغیرہ کے تذکروں میں الجھنے کی کم کوشش کی ہے وہاں غزل و ادب کے ایسے دیوانے بھی نہیں ہوگئے ہیں کہ آپ اور ادب کی روح اور اس کی اصلی باتوں کو سراسر فراموش کر بیٹھیں

غزل

اب تک بھی آئی نہیں آرام جسے اں دیکھکر
جس ساقی ہو تم کے پیچھے آتے ہیں اشک
کے چارہ جنوں پھر یہ فلک کی طرف
یاد آتے ہیں وہ سب سامان عیش بے ثبات
دوست کافر یہ دل بھی ہوگیا کفر آشنا
یاد ہونے مجھ میں ہو گئے ہم تو شہید
بلبل شیدا رواں تھا جیسے خود لے سفیر

چونک کر ٹھٹکا ہوں میں خواب پریشاں دیکھکر
ناصحا شدہ آیا ہجوم ہر دیار اں دیکھکر
ہم تو بھاگ آتے تھے پابندی زنداں دیکھکر
خوش نما نقش و نگار و حاق شبستاں دیکھکر
عارض روشن پہ گیسوئے پریشاں دیکھکر
ماہ نو کو صورت شمشیر عریاں دیکھکر
دل کو مجنوں دیوانہ ہیں مدعا خواں دیکھکر

ماتم نادر

مر گئے لاکھوں یہاں پروانۂ شمع سخن
کیسے کیسے شاعران نامور جاتے رہے
غالب و مومن رہے باقی نہ آتش اور انیس
چھوڑ کر دنیا کے دوروں میں آج اپنا نام نیک
حضرت نادر علی خاں جن کی نظموں سے عیاں
سادگی مرغوب تھی رفتار میں تحقیقات میں
شاعری سے ان کی ظاہر ہیں صفات معنوی
غم میں نادر کے ہے اردوئے معلٰی سوگوار
کائنات دہر کیا ہے ایک تمہ ہے نقطہ
یاد آتا ہے مگر یہ ایک مصرع بار بار

مر گئے لیکن جہاں میں مر گئے ہیں نام بھی
اٹھ گئے سعدی و حافظ اور عمر خیام بھی
مٹ گئے آخر امیر و داغ سے آشنام بھی
اٹھ گئے نادر علی خاں اہم آرام بھی
جلوہ روشن ہے رنگ زلف شام بھی
مسلح کل آزاد و مشرب خیر خواہ عام بھی
درد مند ملک و ملت حامی اسلام بھی
ہوگئی جذبات گویا گوں کا قتل عام بھی
کچھ نہیں معلوم آغاز بھی انجام بھی
اس خرابے سے کوئی گزرے گا نادر نام بھی

کنول!

ذرے ذرے سے ہے یارب تیری قدرت آشکار
شام کا وقت اور سواد دشت و سیر آب جو
چپکے چپکے جس جگہ چلتا ہے چھپا رات کو
آہوان دشت رہتے ہیں جہاں نازک خرام
دھوپ چھپ چھپ کے پرندوں کے پروں پر شام
ذلت خلوت جن کا جنگل کی سہانی شام ہو
ایسے دلکش وقت میں ایک خواب شیریں کے لئے

شاہد صنعت اس گلزار جہاں کے برگ و بار
جس جگہ پر سانپ لہراتے ہیں زہر کو نکال
جھاڑیوں میں جن کی آنکھوں سے نکلتے ہیں شرار
جو چمک اٹھتے ہیں جگنو کی چمک سے بار بار
آسمان پر اڑتے ہیں جو قطار اندر قطار
بیچ پر نقش نگاہ جس کی سبز دشت و کوہسار
جھومتا ہے آبجو پہ نیلوفر مستانہ وار

درد کی لذت سراپا درد بن جانے میں ہے

مولوی محمد عاصم صاحب قیس کاکوروی

درد کی لذت سراپا درد بن جانے میں ہے
ساقیا مستی جو تجھ سے آنکھ مل جانے میں ہے
باغ اجالا آشیاں برباد کر ڈالا تو کیا
جشن ساقی روح میکش اور عکس کائنات

جب ہی یاد آتا ہے ناچیز دیوانے میں ہے
وہ نہ شیشے میں ہے ظالم اور نہ پیمانے میں ہے
اب بھی دل وحشی کا قصہ دام اور دانے میں ہے
کیا کہوں میں اور کیا کچھ میرے پیمانے میں ہے

مجھ پہ جو گزری وہ تو کیفیت افسانہ سہی
جیتے مرنا ہے پروانوں کو لطف زندگی
سب سبھی ہشیاریاں۔ لیکن کہاں دیوانہ پن
ناقہ لیلیٰ تو گزرے یا گزرے اس طرف

بندہ پرور وہ جان ابھی جیسے افسانہ میں ہے
شمع کی خود نہ ہی جگر تک جل جانے میں ہے
عاقلوں میں وہ کہاں ہے جو دیوانے میں ہے
قیس آباد کیا ہے قدم ویرانے میں ہے

جامعۂ اردو اور کاکوری

از: علاوہ طلعت ... لکھنؤ

کاکوری کی اس خوشحالی کیفیت کو دیکھتے ہوئے ... ہندوستان میں ... جب سب ... معلوم ہوتا ہے کہ گلشن یہ گلستان اور بہار کے ... چہچہوں سے گونج رہا ہے، پھر ویسے ہی ... کلیاں کھلیں، کونپلیں پھوٹیں، بلبلیں چہکیں، پھول کھلیں، خوشبو پھیلے اور بہار کی مستیاں جلوہ گر ہوں۔

ذرا ماضی کی ان حسین قدروں کا جائزہ لیجئے جب ہندوستان کا علم و فن و ادب ... کا بادشاہ تھا۔ ملک میں ... حالی شبلی آزاد نذیر احمد وغیرہ جیسے ... حیات تھے۔ اس کے متعلق نظر ایک نگاہ ... کاکوری پر بھی ڈالئے، جب شعراء ادبی خوش نوا اور ادیب جادو نگار اپنے ... لوگوں کو ... کر رہے تھے۔ مولوی محسن صاحب جیسے بڑے نعت گو جن کے پائے کا آج ہندوستان میں کوئی نہیں۔ سجاد حسین صاحب ایڈیٹر اودھ پنچ، نور الحسن صاحب نیر وغیرہ وغیرہ جنھوں نے ہندوستان کی اردو کی ارتقا کو ایک سنگ میل ... سمجھا۔

علم کی روشنی اور اردو کے جمہوری ... روشنی ... ہر منزل کی طرح کاکوری پر بھی تیزی کے ساتھ چھا گئی رہی۔ درمیان میں ... میں دیکھی ہو جو ہر ترقی یافتہ ملک و قوم کی قسمت کے ساتھ پیش آتا رہا ہے۔ یعنی ارتقا کے اہم منزل، ہمارے چند افراد ہی نصوصیات کاکوری کے دامن سے بھی وابستہ ہیں۔

خاندان میں تعلیم کے سبب جو یہاں نظر آتے ہیں سب کا یہی تو لب ہے کہ لڑکیاں ضرور تعلیم حاصل کریں۔ علم کی بڑھتی ہوئی روشنی کو ضرور دیکھیں لیکن افسوس خیال و عمل میں بہت فرق ہے جہاں عمل کا سوال پیدا ہوتا ہے وہاں خیال ... کشمکش کی وادیوں میں غلطاں و پیچاں نظر آتا ہے پائے استقلال ڈگمگانے جاتے ہیں ... اردو کی ترویج سے خارج کی صورت ... کر لیتی ہیں یہاں تک کہ لوگ اپنے ارادوں سے باز آ جاتے ہیں۔ اب اس وقت اگر کوئی ہے جو ادب کا شعور خاندان میں رچائے اور خاص کر لڑکیوں کی تعلیم کا پرچم لہرانے کی سعی میں سرگرم نظر آتا ہے تو وہ طاہر حسن صاحب علوی کی گرانمایہ ذات ہے جنھوں نے کم از کم لوگوں کو ایک ادا شروع کر دیا ہے اور وطن کے اس جامد رنگ کو حرکت و عمل کی صورت میں تبدیل کر دینے کا بیڑا اٹھایا ہے۔

انھوں نے جامعہ اردو علی گڑھ کا سنٹر اپنے گھر کے بیرونی حصے میں قائم کر دیا ہے اور اس کی تمام ذمہ داریوں کا بار اپنے ذمے لے ہوئے ہیں اگر نفقت ولایت ہو تو لائق ... جانے تو گھر میں آ جاتا ہے کہ ان تمام کو شش سے ان کا کوئی ذاتی مفاد نہیں بلکہ فائدہ ان کی لڑکیوں کو ان امتحانات کی طرف راغب کرتا ہے، جس سے ان میں ایک شعور ادبی پیدا ادب اردو سے واقفیت اور محبت پیدا ہو۔ زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہوں۔

جامعہ اردو کی تعداد میں اضافہ ہو اور اس طرح علی گڑھ تحریک کا مقصد مکمل تک ہو سکے اور یوں اردو کی کھوئی ہوئی عظمت واپس آ جائے۔ چند حضرات کے علاوہ بہت سے گھر اب بھی ایسے ہیں جہاں کی لڑکیوں نے کبھی اسکول میں قدم بھی نہیں رکھا اور بزرگوں نے اس رجحان کو قدامت شکن خیال کیا۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے طاہر حسن صاحب کی اس بے جا کوشش نے کتنی مشکلات کو حل کر دیا۔ اسکول کی قید اور شام کا وقت کی بحث بھی اب ختم ہو گئی لیکن افسوس اس انگریزی روشنی کی برقی ضو نے ان کم مایہ مستعدات کو لوگوں کی نظروں سے اس درجہ گرا دیا کہ بعض جگہ تو اردو کو محض اس لئے التفات کے قابل نہیں سمجھا جاتا کہ وہ بیچاری انگریزی کی لونڈی ہے اس کو یہی شرف حاصل ہے کیا کم ہے کہ یہ کبھی ان کے آبا و اجداد کے سایہ عاطفت میں پناہ گزیں رہی تھی۔ اگر یاد ہو شعراء کی تمام ارتقائی کاوشیں پس پشت ڈال دینے کے قابل ہیں۔ ان اصول جو اہم بار بار نظریہ بجھاتے ہی ہیں کچھ فرحت ہے اب نہ محسن صاحب کا نور رہی کی لغت سن کر جذبات کی مرحمی۔ زبان کی شناس کی لذت کہاں؟ وہ سجاد حسین صاحب کی ظرافت نگاری الله نوت تحریر و تنقید کی دلکشی و شیرینی کہاں؟ ورنہ اصل طاہر حسن صاحب اپنی کوششوں کے باعث صد ہا تحسین و آفرین کے مستحق ہیں کہ انھی ہماری اردو بہنیں ان کے اس مقصد ترقی کی قدر کریں اور ان امتحانات سے فائدہ اٹھائیں۔ مجھے اس تحریک سے منتقل پہلے کوئی دلچسپی نہ تھی میں بھی اس نظریہ کی قائل تھی جس کی آج دنیا شیدائی ہے بہت کچھ منہ لبو سا ایک طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ یہ بھی کہہ دیا کہ ... اردو میں ... لکھا ہے لیکن آج طاہر حسن صاحب کی شفقت کی تہ دل سے مشکور ہوں۔ میں بھی میں اور تمام لڑکیاں جو ان کے اس مقصد کو عملی جامہ پہنا چکی ہیں آئندہ اپنی ترقی کی ہر منزل پر ان کی اس خدمت کو یاد کرکے عقیدت کے پھول برسائیں گی۔

لہ ابتدائی اردو ... مرتبہ ماہر القادری کی

عورت کی آفرینش

جب آفریدگار عالم مرد کی ساخت سے فارغ ہوا تو اس نے عورت کی آفرینش کا قصد کیا مگر معلوم ہوا کہ تمام اجزائے ترکیبی جو اس قسم کی ساخت میں کام آتے ہیں مرد کے بنانے میں صرف ہو چکے ہیں لیکن عورت کا خلق کرنا بھی ضروری ہی نہ تھا بلکہ مصلحت خداوندی کا تقاضا تھا اسلئے خلاق عالم نے خوض اور تفکر فرما کر یہ ارادہ کیا کہ عورت کے وجود کا مرکب تیار کر لیا۔ مثلاً ماہ منیر کی ظاہری رونق، عشق پیچاں کی کلیوں کی آرائش، سیس کی نزاکت، نرسل کی لطافت، پھول کی اٹھان، پرندہ کی سبکی، چشم آہو کی مستی، آفتاب کی کرن، بادلوں کی اڑان، ہوا کی سبک خرامی، کبوتر کا ہول دل، طاؤس کی خوشنمائی، سنگ خارا کی سختی، چیتے کی سفاکی، برف کی سردی، آتش سوزاں کا شعلہ، کوئل کی کو کو، فاختہ کی ہو ہو، بگلے کی مکاری اور زنبور کی بھنبھناہٹ۔

ان سب چیزوں کی آمیزش سے عورت تیار کرکے مرد کے سپرد کر دی، بمشکل ایک ہفتہ گزرا تھا کہ مرد اس عورت کو ساتھ لے کر بارگاہ الٰہی کے حضور میں حاضر ہوا اور کہنے لگا، جناب باری یہ عورت جو تو نے مجھ کو دی ہے میری جان کا عذاب ہو گئی ہے بہت زبان چلاتی ہے، حد سے زیادہ ستاتی ہے، بلا وجہ خفا ہو جاتی ہے اور مجھے خوب خون کے آنسو رلاتی ہے میں اس کے ساتھ زندگی بسر نہیں کر سکتا اسے تیری خدمت میں واپس کرتا ہوں خدا نے فرمایا بہت بہتر اور مرد اس عورت کو چھوڑ کر چلا گیا۔

دوسرے ہفتے کے آخر میں مرد بارگاہ ایزدی میں پھر حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا۔ خداوندا جب سے اس عورت کو واپس کر گیا ہوں تنہائی محسوس کرتا ہوں۔ مجھے اس کا چلنا پھرنا، اٹکھیلیاں کرنا، اور اسے بولنا، کن انکھیوں سے دیکھنا ہر وقت یاد آتا ہے اس کی ہنسی بھی زمزمہ تھا، اس کی نگاہ میں جادو تھا، لہٰذا مجھے واپس دیدے۔

ارشاد ہوا بہت خوب اور عورت اس کے حوالے کر دی گئی۔ تین ہی دن گزرنے پائے تھے کہ مرد پھر خدا کے حضور میں دوبارہ ہوا اور فریاد کی ... رحم نہیں جانتا کیا ... شیطان کی کوششیں ... ہوئی کہ اس مصیبت سے مجھے نجات ملے ... ملی سکتی یعنی مصیبت ہو ... استدعا ہے کہ اسے واپس لے لے۔

خداوند تعالیٰ نے جواب دیا۔

چل دور ہو یہاں سے ہیں اب اس کے متعلق کوئی بات سننا نہیں چاہتا جیسے ہو گزارہ کر۔ اس پر مرد نے عرض کیا مگر میں اس کے ساتھ زندگی بسر نہیں کر سکتا

ارشاد ہوا۔

تو اس کے بغیر بھی بسر نہیں کر سکتا۔

اتنا کہہ کر خدا نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا مرد نے آہ بھری اور کہا ہائے کیا غضب ہے اس کے ساتھ رہنا بھی مصیبت اس کے بغیر رہنا بھی مصیبت

دو گونہ رنج و عذاب ست جان مجنوں را
بلائے صحبت لیلیٰ و فرقت لیلیٰ

بقیہ حالات وطن

نہال سلمہ پسر معین احمد علوی آرٹ ماسٹر چیچک میں مبتلا ہو گیا دانے اگرچہ نکلے ہوئے تھے مگر حرکت کر جانے سے آپس میں مل گئے اور تکلیف میں زیادتی ہو گئی ابھی مرجھائے نہیں ہیں۔ اللہ صحت کاملہ عنایت فرمائے۔

اطلاع برائے پاکستان

پاکستانی حضرات اپنا چندہ حسب ذیل حضرات کے پاس جمع کر دیں اور دفتر کاکوری اخبار کو ایک رسید کے ذریعہ مطلع کر دیں تاکہ اخبار بھیجنے میں آسانی ہو۔

کراچی

مظفر علی صاحب علوی ایم اے۔ ایل ایل بی ایڈوکیٹ

سعودی کاٹیج جہانگیر روڈ ویسٹ ... بلاک۔ محمد ثناء احمد صاحب علوی کاکوری ... خانہ ... ...

محمد ذکی علی علوی ۲۹۱۶ گلی ... راولپنڈی

مشہور علی صاحب علوی معرفت ایم اے علوی ۲۷ ... جہلم

راز و نیاز

(خانہ بدوش کے قلم سے)

کیا ہی خدا ہو کوئی نام اجا ہو جس میں عشق نہ ہو
جب کوئی مسرت پوری ہو کے شکوہ کریں
کیوں دیکھیں منہ سے جڑھتی نظر نہیں آتی
خود ہی شاد و خدا ملے گا

بجز جاتوں جپ کا ٹوٹنے کا مقصد کامیابی
غیر مستوجب سے غلط فائدہ اٹھانا کفر ہے
عشق پابند وفات نہ کہ پابند رسوم
سر جھکانے کو سجدہ کہتے ہیں سجدہ کرنا

۱۹۵۳ء کی رسم و رواج ۱۹۵۴ء کی محبت ۱۹۵۵ء
کی دلفریبی ۔ ۱۹۵۲ء کی شیرینی ۔ ۱۹۵۳ء
الف اور ۱۹۵۴ء ب میں الجھ جانے
۱۹۵۵ء کی امید ہی موہوم ہے۔

کہا تھا دوروں کا کہا نہ ماننے نیز وقت
ٹھوکر کھا بیٹھے اب بھی عقل کے ناخن لو صبح
کا بھولا اگر شام کو آ جائے اسے بھولا نہیں
کہتے بھی فرصت کفس میں ہی پر بھی فریاد
کستی ہے خلق خدا غائبانہ کیا۔

دنیا کا ذرہ ذرہ داستانِ عشق و عاشق سے
ملاقات عاشق سے واقف کائنات کا
ہر فرد شیریں فرہاد کی خونچکاں داستان
محبت سے آگاہ ہے تقاضائے عالم کا ہر عنصر
لیلیٰ مجنوں کی زندگی کی یاد دلاتا ہے اسعد
و سعاد کی محبت شرہ بار ہے دل سوزی
حسن کا لطف لینا جانتا ہے کون ہے جو
قیس لیلیٰ کی دیوانہ محبت کو فراموش
کر سکا ہو لیکن بہت کم ہی جو لطیف جذبات
... اور اسعد کی قناعت سے لطف اٹھائیں

دور دور سے کے مجھے دیکھنا ہے
ہو تا ہے حسن سر تحریر یاں کہاں کہاں

بقیہ کالم ۳

جناب ... علوی انعام علوی شہاب
... نظمیں سنائیں اس کے بعد حسان
صاحب علوی نے ایک مزاحیہ نظم ۔ عہد نامہ
کے عنوان سے سنائی جسے بہت پسند کیا گیا۔
اس کے بعد جناب صدر انجمن نے ... اور
بیگم ... خاتون صاحبہ اور بیگم حامد ... کا
شکریہ ادا کیا اور یہ پر تکلف مجلس برخاست
ہوئی

پاکستانی ڈاک

سید ناصح وصی احمد وصی ۔
واثق حسین اور **ناصر** ... دونوں متوسط
درجوں کے امتحانات میں کامیاب ہو گئے۔
واثق حسین اعزاء سے ملنے بھارت
گئے ہیں۔
محمد عقیل علوی صاحب کے یہاں صاحبزادہ تولد
ہونے کی خبر ملی ہے۔ خدا مبارک کرے۔
اکبر علی صاحب علوی سکریٹری اخوان
الصفا پاکستان پچھلے ہفتہ سخت شدید علیل
ہو گئے۔ دوران سرسام اور غشی کا دورہ ہوا
کافی کمزوری ہو گئی۔ ذکر ایک ہفتہ نقاہت تو جاتی رہی
ابھی علاج جاری ہے۔ معالج نے کچھ دن تک
جاری رکھنے اور آرام کرنے کا مشورہ دیا
ہے خدا جلد صحت یاب فرمائے۔
محمد عثمان علوی کے چھوٹے بچے کا انتقال
ہو گیا۔ خدا والدین کو صبر جمیل دے۔
کمانڈر حسین صاحب اب خدا کے فضل سے
صحت یاب ہو گئے ہیں۔
شعیب اختر صاحب علوی کا ہاتھ اب
اچھا ہو گیا ہے پھر کھو رہی گئی ہے دو ...
ہیں ہے مگر ابھی سیدھا نہیں ہوتا۔
قدسیہ بانو زمانیہ کو پچھلے ہفتہ بخار
اور دسہمال کی شکایت ہو گئی تھی دو تین
دن تکلیف رہی اب اچھی ہیں۔
مقتدی حسن علوی نے امسال پنجاب
بنجاب یونیورسٹی سے منشی فاضل کا امتحان
دیا ہے نتیجہ اگست میں شائع ہو گا۔
الحاج محمد حسن صاحب کے ٹانگ کے درد کا
وہی عالم ہے۔ ابھی تک کوئی فرق نہیں ہوا ہے
علاج جاری ہے خدا جلد صحت عطا فرمائے
بیگم فرزانہ احمد علوی اور **شعیب اختر**
علوی کو ایک ہفتہ سے بخار آ رہا ہے جو ملیریا
کا علاج ہے ... ہوگیا تھا۔ پہلے
سے سکون ہے لیکن کمزوری ابھی باقی ہیں۔
دو سرے بچے انجم کو شدید بخار آگئی تھا ابھی
کم نہیں ہوا ہے
آصف علوی کی منجھلی لڑکی بھی بیمار ہیں
شاید ہو گئی ہو اب بھی دو دن بخار ہو گیا۔ ایک ہفتہ
کم ہے۔ ۔ ... ۳۰ جون کو
کو آصف علوی صاحب کے یہاں بچی تولد
ہوئی ۔ خدا مبارک کرے ۔ اور عمر دراز
کرے۔ آمین
واقف علوی ۳۰ جون موصوف کا
جہاز چٹاگانگ سے بخیریت کراچی واپس آ گیا

عید ملاپ پارٹی!

کاکوری، تورن، اصفہ کی طرف سے اس سال
عید ملاپ پارٹی بروز اتوار ۲۹ مئی بر مکان
صدر انجمن کیپٹن محمد آصف علوی منعقد ہوئی
جس میں کثیر تعداد میں اعزاء و طن شریک ہوئے
سکریٹری کی علالت کی وجہ سے جناب شاہ احمد
صاحب علوی نے سکریٹری کے فرائض انجام دیئے
تلاوت کلام پاک کے بعد صدارت کا جناب
انجمن کے ... صدر جناب عارف حسین علوی
کی وفات حسرت آیات پر ایک تعزیتی تجویز
پاس کی گئی اور فاتحہ خوانی ہوئی۔
جناب صدر نے افتتاحی تقریر میں اعزہ
سے اپیل کی کہ وہ انجمن کی طرف سے امداد باہمی
اور اصلاح رسوم کا اہم اسکیموں میں زیادہ
سے زیادہ دلچسپی لیں اس سلسلہ میں دو کمیٹیاں
بنائی گئیں جن میں کیپٹن شہاب احمد کیپٹن
آصف علوی منظر علی علوی ضیاء الدین
کرمانی سید رضی احمد رفیق الدین علوی۔
سعید الدین علوی سرفراز کرمانی شہاب
انصاری۔ شہاب الدین علوی شامل کئے
گئے۔ جناب صدر نے ان کمیٹیوں کو ہدایت کی کہ
وہ اپنا کام بقر عید کے اجلاس تک لازمی ختم
کریں۔ اس کے بعد جناب محترم منظر علی صاحب
علوی ایڈوکیٹ نے ایک جامع اور پر جوش
تقریر میں انجمن کی مشکلات بیان کیں اور اعزاء
سے درخواست کی کہ وہ ان مشکلات کو دور کر کے
انجمن کو ایک نمایاں جماعت بنائیں۔
تقاریر کے خاتمہ کے بعد جناب انعام احمد
صاحب علوی نے ایک نظم "غم دل نواز" اور
جناب کاشف صاحب علوی نے ایک نظم
"غریب کی عید" سنائی اس کے بعد بچوں نے
قومی ترانہ نظمیں۔ کہانیاں سنائیں جس سے
حاضرین بہت خوش ہوئے۔ اس پروگرام میں
جن بچوں نے حصہ لیا ان کے نام یہ ہیں۔
ندیم۔ شعیب۔ شہناز۔ صبا۔ نغمہ۔ عشرت
سہیل۔ ... وغیرہ وغیرہ بچوں کے پروگرام کے
بعد منظر علی علوی اور سلمان ابن ضیا علوی
نے ایک ڈرامہ ... سنایا جسے بہت
پسند کیا گیا۔ صاحب صدر نے اس کے بعد
اخوان الصفا کا جلسہ برخاست کر دیا اور
حاضرین کو ماحضر تحفہ دیا گیا۔

میں جنہ کے بعد سکریٹری صاحب کی درخواست
پر ایک محفل شعر و نغمہ منعقد ہوئی جس میں

باقی کالم اول کے نیچے

دکن کی خبریں

مبین احمد علوی سب پوسٹ ماسٹر ...
ایک ماہ سے ... کی ہڈی کے درد میں مبتلا
ہیں ہومیوپیتھک علاج سے فائدہ معلوم
ہوتا ہے

رئیس فاطمہ دختر معز الدین صاحب
نے اس سال میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن سے
دیا ہے علی گڈھ جانے کے بعد بخار میں مبتلا
ہو گئیں۔ ابھی تک بسلسلہ علاج علی گڈھ ہی
میں مقیم ہیں۔
بیگم ریاض الحسن ہاشمی بی اے ایل ایل
بی عید کے روز سے سخت بخار میں مبتلا ہو گئی
تھیں۔ یونانی علاج سے کوئی فائدہ نہ ہوا
تو ایک ہفتہ کے بعد ڈاکٹری علاج شروع کیا
گیا جس سے اب فائدہ ہے
مسعود احمد صاحب تین ماہ کے بعد سندیلہ
کراچی اپنے صاحبزادے سے ملنے تشریف
لے گئے ہیں۔
جنگاؤں کے ٹرین کے حادثہ میں مسٹر
ریاض الحسن ہاشمی اور خالد مشیر الزماں
سخت زخمی ہو کر پانی میں ڈوب گئے تھے
اور ڈبہ کا ڈبہ پانی میں ٹوٹ کر معلوم نہیں کہاں
غائب ہو گیا تھا بڑی مشکل سے زندہ بچ کر
دونوں حضرات نکل آنے میں کامیاب ہو گئے
لیکن کل سامان پانی میں بہہ گیا تھا سنٹرل
ریلوے نے دونوں حضرات کو معاوضہ میں
تین ہزار روپیہ دینا منظور کیا۔ خدا مبارک
فرمائے۔
خالد مشیر الزماں کی صحتیابی کی خوشی
میں ... کا قافلہ کیا گیا جس میں کالونی
کے تمام اعزاء اور احباب شریک ہوئے۔
مولوی رضی الحسن صاحب سپرنٹنڈنٹ
صرف خاص حیدرآباد حضور نظام کے محکمہ
پنجاب ہو گئے۔
مولوی نبی الحسن صاحب اسسٹنٹ
ناظم محکمہ بندوبست کا تبادلہ ورنگل سے
اورنگ آباد ہو گیا۔ موصوف اس وقت
علالت کے سلسلہ میں دو ماہ کی رخصت پر تھے
زیر علاج ہیں۔ بواسیر کی تکلیف میں اب بہتر ہیں
مولوی سردار علی عباسی کا تبادلہ ...
سے حیدرآباد ہو گیا ہے۔
لالہ نرائن لعل صاحب اسسٹنٹ ...
اورنگ آباد کا تبادلہ ورنگل برعمل میں آیا

ایڈیٹر سید احمد علوی نے تنویر پریس سے
چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار
... سے شائع کیا

حالات وطن

علالتیں لطیف حسن صاحب کو لوہ کا (؟) ہو گئی تھا جس کی وجہ سے بخار بھی آیا۔ دو تین دن کافی تکلیف رہی مگر اب حالت روبصحت ہے۔

حنیف الدین صاحب علوی کی طبیعت ابھی ٹھیک نہیں ہوئی ہاتھوں میں شدید تکلیف ہے جس کی وجہ سے اٹھنے بیٹھنے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے خدا صحت عطا کرے۔

فریدہ خاتون بنت محمد مسیح صاحب (اشہدی) علوی کے شدید چیچک نکل آئی تھی مگر اب حالت روبصحت ہے۔

محمد مسیح عرف اشہدی میاں ہومیوپیتھ ایک عرصہ سے تکلیف میں مبتلا ہیں رکھے ہیں گلٹیاں نکل رہی ہیں۔ ابتدا کی بیماری میں گھٹنے ... معلوم ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں فاروق حسن کے یہاں مقیم ہیں۔ حکیم شمس الدین صاحب کے زیر علاج ہیں باری تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

سلطان باسط ... شدید بیماری میں مبتلا ہیں ... ایک عجیب سی حالت ہو گئی۔ بول بالکل بند۔ حس و حرکت بالکل نہیں ڈاکٹر کو دکھایا ان کا خیال ہے کہ ... بیماری ہے ... جب ... ہی ... ہوئی ... خدا جلد صحت دے۔

حکیم مصطفیٰ احسن خاں ... دونوں صاحبزادیاں ٹھنڈی بخار میں مبتلا ہیں اللہ تعالیٰ حکیم صاحب موصوف اور ان کی دونوں صاحبزادیوں کو شفا کلی عطا فرمائے۔

مراجعت ۔ بیگم ولی الدین صاحب کراچی واپس آئی ہوئی ہیں۔ ابھی کچھ دن قیام کا ارادہ ہے۔

معین الدین حسن صاحب علوی ... ایک لمبی مدت کے بعد اہل و عیال کے وطن آئے ہوئے ہیں۔ ... ہو گا۔

بیگم چودھری شہاب احمد صاحب مع اپنے برادر نظام الدین علوی کے کراچی سے اپنے والد حکیم الدین صاحب علوی سے ملنے کے لئے آئی ہوئی ہیں۔

بیگم قاضی راشد علی خاں صاحب ... صاحبزادی کی بیماری کی وجہ سے ان کو دیکھنے پاکستان گئی ہوئی ہیں۔

واپسی کاظم رضا صاحب علوی جو گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے حیدرآباد سے وطن آئے ہوئے تھے مع اہل و عیال کے اپنے مستقر حیدرآباد واپس چلے گئے۔

اہلیہ مولوی محمد عالم مرحوم کے یہاں ... بچی پیدا ہوئی

حیدرآباد دورہ پر ... ہو گئیں۔

صادق حسن صاحب علوی ... کے قیام کے بعد مع متوسلین اپنے مستقر پر واپس چلے گئے۔

لئیق الدین صاحب علوی جو کئی ماہ اپنی علالت کی وجہ سے وطن میں مقیم تھے اپنے مستقر کراچی واپس چلے گئے۔

محمد حیات خاں کا انتقال

یہ خبر افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ وہ چند روز علالت کے بعد محمد حیات صاحب نے انتقال فرمایا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ خدا مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور صاحبزادگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحوم پرانی وضع کے مرنجان مرنج شخصیت کے انسان تھے۔

کاکوری اخبار پر خاص شفقت فرماتے تھے۔ عمر کا زیادہ حصہ ملازمت میں گزرا ڈسٹرکٹ ... تھے ریٹائر ہونے کے بعد ... واپس آ کر وطن میں مقیم تھے۔

الوداعی پارٹی ڈاکٹر آر۔ پی سنگھ صاحب کو کیم جون کو ایک پارٹی ... جس میں علاوہ ... موجود تھے۔

پچھلے کاکوری کا روڈ لیس جس ... پارٹی میں ... ہال کے ... ہوئی آخر پارٹی دی گئی آخر میں ... کامل خاں، سید احمد علوی، ڈاکٹر حبیب خاں صاحب نے تقریریں کیں تقریب ... بجے ... کو یہ پارٹی بخیر و خوبی ختم ہوئی۔

دوسری پارٹی کاکوری ... کی طرف سے اسکول ... میں ہوئی جس میں ٹاؤن ایریا کمیٹی کے چیئرمین قاضی ولی حیدر خاں صاحب اور دوسرے ممبران بھی شریک رہے یہاں بھی ... بابو لال جی، کامل خاں صاحب، سید احمد علوی نے تقریریں کیں۔

تیسری پارٹی جو اسپتال کے میدان میں ... احمد ... کے سامنے ڈاکٹر صاحب موصوف کی روانگی سے ... گھنٹہ ... دی گئی ... کی طرف سے تھی۔ ڈاکٹر کو الوداع کہنے کے لئے کم و بیش ڈیڑھ دو سو بچوں ... کا مجمع اکٹھا تھا۔ بابو ... سنگھ ... رضوان ... خادم اور ... احمد صاحب ... بھی خوش قسمتی سے ... ہوئے تھے ... ڈاکٹر ... کی مبارکباد ... اپنے محبوب ... پارٹی کو الوداع ...

نتائج امتحانات

بی۔ اے۔ آنرز

محمد حسان علوی ابن حکیم مصطفیٰ حسن صاحب کے ... صاحبزادے نے لکھنؤ یونیورسٹی سے بی اے آنرز سکنڈ ڈویژن پاس کیا۔ ساتھ ہی ساتھ یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ موصوف ... ڈپارٹمنٹ میں ملازم ہو گئے۔

دہم

جمال فاطمہ علوی دختر احسن مجتبیٰ صاحب علوی نے امسال جامعہ اردو علی گڑھ سے ادیب کامل فرسٹ ڈویژن پاس کیا۔ ... خبر آئی ہے کہ موصوف نے میٹرک میں بھی نمایاں حیثیت میں کامیابی حاصل کر لی۔ ... میں کامیاب ہونے پر ... احسن مجتبیٰ صاحب اور بیگم احسن مجتبیٰ صاحب کو ... مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

ذکیہ بنت معروف الدین صاحب علوی نے علی گڑھ سے میٹرک سکنڈ ڈویژن پاس کیا۔

ثریا بنت فاروق علی صاحب عباسی نے ... علی گڑھ سے سکنڈ ڈویژن پاس کیا۔

نہم

وصیف حسن پسر لطیف حسن صاحب نے ...

ذکاء الدین پسر بہاء الدین مرحوم نے نویں سے کامیابی حاصل کی

جلیلہ دختر ایوب احمد صاحب رکن نے نویں درجہ سے کامیابی حاصل کی

ہشتم

محمد شعیب پسر محمد نسیم علوی مرحوم نے ساتویں سے کامیابی حاصل کی

ششم

عائشہ خاتون دختر بشیر احمد صاحب علوی نے چھٹے سے کامیابی حاصل کی

محمد ابراہیم پسر بشیر احمد صاحب علوی نے چھٹے درجہ سے کامیابی حاصل کی

تقی احمد پسر ڈاکٹر تقی احمد نے چھٹے سے کامیابی حاصل کی

پنجم

جمیل فاطمہ دختر اصطفیٰ علی علوی نے پانچویں میں کامیابی حاصل کی

محی الدین اختر پسر احمد مجتبیٰ صاحب پانچویں میں کامیابی حاصل کی۔

شکیلہ بانو دختر فاروق علی صاحب عباسی نے پانچویں میں کامیابی حاصل کی

چہارم

محمد عسکری پسر اصطفیٰ علی صاحب نے چہارم میں کامیابی حاصل کی

سوم

تزئین فاطمہ دختر یونس حسن صاحب علوی نے تیسرے درجہ سے کامیابی حاصل کی

شجاع پسر ولی الدین صاحب کے ... تیسرے درجے سے کامیاب ہوئے۔

دوم

حسن الدین پسر علیم الدین صاحب نے دوسرے درجہ سے کامیابی حاصل کی

صبیح الدین پسر یونس حسن صاحب نے دوسرے درجہ سے کامیابی حاصل کی

اول

واصیہ بانو دختر فاروق علی صاحب عباسی نے اول درجہ سے کامیابی حاصل کی

شمیمہ بانو عباسیہ دختر فاروق علی عباسی نے جونیئر ہائی کا امتحان ... پوزیشن پاس کیا

حافظہ

خورشید مشتاق پسر ... علوی نے بہت کم عمری میں حافظ کو اختتام ... ہم ان کے جملہ متعلقین کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

سلیم الدین احمد علوی پسر حکیم مختار احمد صاحب علوی ... نہایت مسرت ہوئی کہ سلیم الدین سلمہ نے امسال جامع مسجد شاہجہانی دہلی میں نائب امام جامع مسجد کی حیثیت میں نماز اجتماع کے دوران ختم قرآن پاک کیا۔ اللہ عمر و اولاد کے اعلیٰ ترقی درجات عنایت فرمائے۔ یہ کمسن بچہ حکیم الدین صاحب برق کاکوروی کا پوتا اور لطافت علی صاحب علوی مرحوم کا نواسہ ہے۔ ہم جملہ متعلقین کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

شوال کا فاتحہ حسب معمول ... شوال ... کو حضرت شاہ حیدر علی قلندر قدس سرہٗ اور حضرت شاہ علی حیدر قلندر قدس سرہٗ کا فاتحہ آستانہ کاظمیہ پر ہوا ... بجے ... کا چوکی حضرات ... زیادہ حاضر ہوئے سماع کی دونوں محفلیں اگرچہ ... زیادہ ... تھے پھر بھی گرم رہیں۔

کئے گئے ... موجود تھے ... کاکوری ... اپنے صفات ... کر دیا ... بابو ... سنگھ ... بجانے ... قریب

... بجے رات کو ... ڈاکٹر صاحب کو ... کیا